دوسری دنیا

(ابو محمد مصلح)

الٰہی میری دعا مستجاب ہو جائے
جہاں میں قوم مری لاجواب ہو جائے

زمیں پہ تیری حکومت ہو آسماں والے
ہمارے سامنے یہ انقلاب ہو جائے

جہاں میں تیری نیابت ہو اور ترا قانون
خلاف اس کے کرے کوئی جو خراب ہو جائے

رہے نہ نام بھی فرعونِ وقت کا باقی
سفینہ ایسوں کا پھر غرقِ آب ہو جائے

ہر ایک قوم کا ہر فرد ہو ترا محکوم
ہر ایک حاملِ امّ الکتاب ہو جائے

ہو ایشیا کہ وہ یورپ ہو اے خدا جہاں سے
وہ آفتاب تو یہ ماہتاب ہو جائے

قیام پھر ہو ہر اک سمت امنِ عالم کا
تری کلام سے ہر ایک فیضیاب ہو جائے

ہر اک کے دل میں محبت ہو جوش زن تیری
ترا غلام ہر اک شیخ و شاب ہو جائے

کچھ اور چاہتا تجھ سے نہیں ترا مصلح
تری جناب میں یہ باریاب ہو جائے